37841 - نماز تراویح وغیرہ میں زبانی نیت کرنا بدعت ہے

سوال

رمضان المبارک میں ہم تراویح تو ادا کرتے ہیں لیکن ہمیں تراویح کے شروع میں کیا کہنا چاہیے مثلا کیا ہم یہ کہیں (میں اللہ تعالی کے لیے دو رکعت تراویح پیچھے اس امام کے ۔ ۔ ۔ ۔ جو نیت معروف ہے، کہہ سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

نماز پڑھتے وقت زبان سے نیت کی ادائیگی بدعت ہے چاہے وہ نماز تراویح ہو یا کوئی اور نماز۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہو اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرتے اور اس سے پہلے کچھ بھی نہیں کہتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل قطعی طور پر کبھی بھی زبان سے نیت کی ادائیگی نہیں فرمائی، اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں اللہ تعالی کے لیے فلاں نماز، اور قبلہ رخ ہو کر، چار رکعات، بطور امام، یا پیچھے اس امام کے، ادا کرتا ہوں اور نہ ہی کبھی یہ کہا کہ میں نماز قضاء یا ادا یا فرضی اور یا نفلی ادا کرتا ہوں ۔

یہ دس بدعات ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور نہ ہی منقول ہیں، نہ تو صحیح سند کے ساتھ اور نہ ہی کسی ضعیف سند کے ساتھ، بلکہ کسی مرسل سند میں ان الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ بھی ثابت نہیں ۔

بلکہ نہ تو یہ کسی صحابی سے ثابت ہے اور نہ ہی تابعین کرام میں سے کسی نے اسے مستحسن قرار دیا ہے اور نہ ہی آئمہ اربعہ میں سے کسی امام نے اسے کہنے کا کہا ہے ۔

دیکھیں کتاب : زاد المعاد لابن قیم (201/1)۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13337) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ صرف دل سے ہی نماز کا ارادہ کرے کیونکہ نیت کا تعلق دل سے ہے نہ کہ زبان سے اس لیے اسے اپنی زبان سے کوئی لفظ ادا نہیں کرنا چاہیں ۔

واللہ اعلم.